موبی لنک نے پولیو کے خلاف SMS پیغامات پر مبنی حفاظتی سہولت کا آغاز کر دیا

کراچی: 19 فروری، 2010 - موبی لنک پاکستان میں سیلولر خدمات کا سر فہرست ادارہ ہے جسے اوراسکام ٹیلی کام ہولڈنگ جیسے بین الاقوامی ادارے کی سرپرستی حاصل ہے۔ اس سیلولر ادارے نے پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے SMS پیغامات پر مبنی حفاظتی سہولت کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد حفاظتی قطروں سے محروم رہ جانے والے بچوں اور علاقوں کی نشاندہی کرتے ہوئے پولیو کنٹرول سیل کی معاونت کرنا ہے۔

SMS پیغامات کی اس خصوصی سہولت کے ذریعے، موبی لنک کے صارفین ان علاقوں اور بچوں کی نشاندہی کر سکیں گے جن تک انسداد پولیو کی ٹیمیں نہیں پہنچ پائیں۔ صارفین اس سہولت کے ذریعے فروری کی 17 سے 19 تاریخ تک SMS پیغام میں POLIO لکھنے کے بعد 7654 پر بھیج کر ٹیموں کو اپنے دروازے تک بلا سکتے ہیں۔ یہ SMS وصول ہونے پر ایک مناسب وقفے کے بعد پولیو کنٹرول سیل کے نمائندے پیغام بھیجنے والے صارف کو فون کر کے اس امر کی تصدیق بھی کریں گے کہ متعلقہ ٹیم مذکورہ بچوں کو پولیو کے قطرے پلا چکی ہے یا نہیں۔ موبی لنک کا یہ اقدام سماجی ذمہ داری (CSR) کے اصولوں کے تحت اٹھایا جا رہا ہے، لہٰذا یہ خدمت مفت فراہم کی جائے گی اور 7654 پر بھیجے گئے تمام SMS پیغامات پر صارفین سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔ اس سہولت کے آغاز کے چند گھنٹوں کے اندر ہی موبی لنک کے ہزاروں صارفین نے پولیو کنٹرول سیل سے رابطہ کیا اور حفاظتی ادویات کی درخواست کی۔

پولیو کنٹرول سیل، اسلام آباد میں ذرائع ابلاغ سے بات چیت کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے صحت مخدوم شہاب الدین نے پولیو کنٹرول سیل کی معاونت کے حوالے سے موبی لنک کی 7654 سہولت کا خاص ذکر کیا۔ وفاقی وزیر نے وہاں ذاتی طور پر 7654 سہولت کو آزمانے کے بعد پولیو کنٹرول سیل سے SMS کے ذریعے فوری تصدیق موصول ہونے پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔

اس ہفتے کے آغاز میں پرائم منسٹر ہاؤس میں ہونے والی، انسداد پولیو کی پہلی مہم برائے سال 2010 کی تعارفی تقریب کے دوران وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے اس حوالے سے موبی لنک کے اہم کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ، انسداد پولیو کی مہم کے اس حالیہ مرحلے میں پاکستان کا سب سے بڑا موبائل ادارہ موبی لنک، حفاظتی قطروں سے محروم رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کرتے ہوئے، ان تک پہنچنے میں ہماری مدد کر رہا ہے۔ اب والدین ایک SMS پیغام بھیج کر مہم میں نظر انداز ہونے والے علاقوں یا بچوں کے بارے میں نیشنل پولیو کنٹرول سیل کو مطلع کر سکتے ہیں اور اس طرح پولیو ٹیم ایک گھنٹے کے اندر اندر ان کے گھروں کی جانب روانہ کر دی جائے گی۔

وزیراعظم گیلانی نے مزید کہا کہ، ہمیں چاہیے کہ دیگر قومی سرگرمیوں میں بھی اسی رضا کارانہ جذبے کی تقلید کریں جس کا مظاہرہ انسداد پولیو مہم کے دوران کیا جا رہا ہے۔ قومی سطح پر متضاد اداروں کی جانب سے اٹھائے گئے مشترکہ اقدامات کے حوالے سے یہ ایک بہترین حکمت عملی ہے، جس کے ذریعے مشترکہ دشمن یعنی بیماری اور معذوری کے خلاف موثر کاروائی ممکن ہے۔

اس سہولت کے علاوہ، موبی لنک نے انسداد پولیو کے اداروں کی نشاندہی پر، پولیو کے خطرات میں گھرے ہوئے مخصوص ضلعوں میں 80 لاکھ سے زائد صارفین کو SMS پیغامات کے ذریعے آگاہ کرنے کی مہم چلانے کا مصمم ارادہ بھی کر رکھا ہے۔ گذشتہ سال، موبی لنک نے وزارت صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے پاکستان کے طول و عرض میں پولیو سے غیر محفوظ خطوں میں موجود لاکھوں والدین تک یہ پیغامات پہنچائے تھے۔ موبی لنک کے علاوہ NADRA، پاکستان پوسٹ، پاکستان موٹروے پولیس، بڑے شہروں کی ٹریفک پولیس اور ذرائع ابلاغ کے اہم ادارے بھی انسداد پولیو کے کارکنان کے ساتھ مل کر 2010 کو پاکستان میں پولیو کا آخری سال بنانے کا عزم کئے ہوئے ہیں۔